شکست خوردہ ایرانی

مجوسی اور رافضی

احادیث کیوں گھڑ رہے تھے؟

مجوسی اور رافضی احادیث کیوں گھڑ رہے تھے؟

یہ بہت اہم سوال ہے..

ابو حیان عادل سعید

16ھ میں ایران کی فتح کے بعد ایران کے مجوسیوں کو جنگ میں شکست ہوئی تو انہوں نے فرضی حدیث گھڑنے کے لیے اسلامی عقیدہ میں خلل ڈالنے کا منصوبہ بنایا۔ ہزاروں مجوسی مسلمان ہو گئے اور جعلی حدیثیں گھڑنا شروع کر دیں۔

اس پروگرام کی مالی معاونت ایرانی مجوس نے کی تھی۔ جو اب بھی جاری ہے..

من گھڑت اور جعلی احادیث کی بنیادی بدعنوانی اسلامی طرز زندگی کا جعلی تصور، جعلی مذہبی افکار اور قرآن کریم ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کے خلاف جھوٹا پروپیگنڈا ہے۔

حدیث کی جعلی کہانیوں کے برے اثرات کی وجہ سے بہت سے پہلوؤں پر منفی اثر پڑتا ہے جیسے کہ عقیدہ ، مذہبی قانون اور عبادت کا عمل۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جعلی احادیث کو گھڑنا پہلی صدی ہجری کے وسط میں شروع کیا گیا تھا۔ کوفہ ، عراق ، یمن ، بصرہ ، شام ، خراسان وغیرہ حدیث سازی کے مراکز تھے۔ ہجرہ کی دوسری صدی کے آغاز میں جعلی احادیث گھڑنا عروج پر تھا۔

عراق ، بصرہ ، کوفہ ، بغداد ، شام ، خراسان ، یمن وغیرہ میں ہجری کی دوسری صدی کے آغاز کے بعد سے 6500 سے زائد (چھ ہزار پانچ سو) راوی احادیث کے گھڑنے میں دن رات مصروف تھے۔ مساجد ، گلیوں ، بازاروں ، پارکوں میں جھوٹے لوگوں نے قال قال رسول اللہ کی بلند آوازوں سے لوگوں کو جمع کیا اور پھر من گھڑت احادیث پڑھنا شروع کیں۔

دوسری صدی ہجری کے وسط میں ، ان جھوٹے اور دھوکہ باز محدثوں نے ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ من گھڑت احادیث بنائیں جو کہ دن بدن بڑی مقدار میں بڑھ رہی تھیں۔
یہاں تک کہ دوسری صدی ہجری کے آخر میں ان جعلی احادیث کی تعداد دس لاکھ شمار ہوئی۔

اسناد کے بغیر حدیث کا حوالہ دینا اب ایک فیشن ہے ، لوگوں کے پاس اسناد ، متون اور درایت کے بارے میں علم کی سطح صفر ہے لیکن وہ اپنی بری خواہشات پوری کرتے ہیں کہ انہیں حدیث کے بارے میں بہت مذہبی اور علمی سمجھا جائے گا۔ وہ نہیں جانتے کہ حدیث جعلی اور من گھڑت کہانیوں کی کائنات ہے ، جو خفیہ مجوسی راوی بیان کر رہے تھے۔ ان مجوسی رافضی جھوٹوں کا بنیادی ہدف القرآن ، حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے ساتھی تھے۔

صحاح ستہ میں تقریبا ایک سو چالیس سے زائد شیعہ ، رافضی راوی ہیں۔ انہوں نے ہزاروں جعلی اور من گھڑت احادیث بیان کیں۔ رافیدیوں اور مجوسیوں نے مضبوط اسناد قائم کرکے احادیث گھڑیں اور ان من گھڑت باتوں کو صحابہ کرام سے جوڑ دیا۔
حدیث جعلی اور من گھڑت کہانیوں کی کائنات ہے ، جسے مجوسی رافضی نے ایجاد کیا ہے۔

ان جھوٹوں کا اصل ہدف قرآن ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ، صحابہ رضی اللہ عنہم تھے۔

احادیث کی کتابیں مرتب کرنے والے قرآن کے دشمن ، حضور کے دشمن اور صحابہ کے دشمن ہیں۔ بخاری ، مسلم وغیرہ رافضی شیعوں کے پیروکار اور حمایتی تھے۔

شواہد سے ثابت ہوتا ہے کہ احادیث کی کتابیں قرآن کے دشمنوں ، حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے ساتھیوں کی پناہ گاہیں ہیں۔ احادیث میں زہریلے مجوسی ، رافضی شیعہ سانپ چھپے ہوئے ہیں جن کی شناخت غیر فرقہ وارانہ اور غیر جانبدار احادیث کے ماہرین ہی کر سکتے ہیں۔

جیسا کہ میں نے کہا ، وہ تمام لوگ جو ان تمام شیطانی ، جعلی اور گمراہ کن بیانیوں پر یقین رکھتے ہیں وہ اسلام کے مجرم ہیں۔

آخر میں ، میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ بخاری ، مسلم ، الترمذی ، ابوداؤد ، نسائی اور ابن ماجہ کے چھ مجموعوں کی صداقت بہت زیادہ مشکوک ہے۔ ان سب کو مجوسیوں ، رافضیوں اور شیعوں کی ہزاروں جعلی اور من گھڑت روایات کو اپناتے ہوئے شرم نہیں آئی۔

صحاح ستہ میں ہزاروں جعلی اور من گھڑت احادیث پائی جاتی ہیں ، بعض اعلیٰ درجے کی جعلی روایتیں جو کہ غلیظ مجوسی رافضیوں نے گھڑی تھیں۔
یہ تمام احادیث جعلی ہیں۔ شکست خوردہ ایرانی مجوسی نے یہ جعلی اور غلیظ حدیثیں گھڑ لیں۔ ان مجرم محدثین کی مالی امداد ایرانی مجوسی نے کی۔

الحديث المتعة

اللحوم والحبر

الحديث قرطاس وقلم

حديث سحر على النبي صلى الله عليه وسلم

حديث لوح فاطمة

حديث الثقلين

حديث مهدي

جميع الأحاديث عن آلُ عَلِيٍّ وَآلُ عَقِيلٍ وَآلُ جَعْفَرٍ وَآلُ عَبَّاسٍ

حديث المنزلة

لَاوَاِنِّیْ اَوْتیت الْقُرْاٰنَ وَمِثْلَہُ مَعَہُ

حَدِيثُ اَلكِسَاء

اثنا عشر خلفاً

كل الروايات عن الحروف وقراءات القرآن

أحاديث الفتن والملاحم

یہ تمام احادیث جعلی ہیں۔ شکست خوردہ ایرانی مجوسی نے یہ جعلی اور غلیظ حدیثیں گھڑ لیں۔ ان محدثین کی مالی امداد ایرانی مجوسی نے کی۔تمام محدثین کو مجوسی کی طرف سے مکمل مالی امداد دی گئی جو اب بھی جاری ہے۔